

سوال

کیا عورت کے لیے حراسود کا بوسہ لیتے ہوئے اپنا چہرہ ننگا کرنا جائز ہے حالانکہ اس کے قریب مرد بھی ہوتے ہیں؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

طواف کی سنتوں میں حراسود کا بوسہ لینا بھی ایک سنت مؤکدہ ہے لیکن شرط یہ ہے کہ بوسہ لینے میں آسانی ہو اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء کرتے ہوئے آپ کے فعل سے کسی دوسرے کو کوئی تکلیف نہ پہنچے اور بغیر دھکم پیل کیے بوسہ لیا جائے ، لیکن اگر بغیر کسی کوتکلیف دیے اور دھکم پیل کیے بوسہ لینا آسان نہ ہو تو اسے ترک کر کے ہاتھ کے ساتھ اشارہ کرنے پر ہی اکتفاء کر لینا چاہیے ۔

اور خاص کر عورت کے لیے تو ایسا کرنا اور بھی مشکل ہے کیونکہ عورت کو مکمل ستر ہے اسے باپردہ رہنا چاہیے ، اور اس لیے بھی کہ مردوں کے حق میں بھی دھکم پیل کرنی مشروع نہیں تو پھر عورتوں کے حق میں تو یہ زیادہ اولیٰ اور بہتر ہے کہ وہ ایسا نہ کریں ۔

اور اسی طرح عورت کے لیے یہ بھی جائز نہیں کہ اگر اس کے لیے بغیر دھکم پیل کیے بوسہ لینا آسان بھی ہو تو غیر محرم لوگوں کی موجودگی میں اس جگہ وہ اپنا چہرہ ننگا کرے ۔